O

UNIVERSITY OF CAMBRIDGE INTERNATIONAL EXAMINATIONS
General Certificate of Education Ordinary Level

SECOND LANGUAGE URDU **3248/02**

Paper 2 Language Usage, Summary and Comprehension **May/June 2009**

1 hour 45 minutes

Additional Materials: Answer Booklet/Paper

5618014963

READ THESE INSTRUCTIONS FIRST

If you have been given an Answer Booklet, follow the instructions on the front cover of the Booklet.
Write your Centre number, candidate number and name on all the work you hand in.
Write in dark blue or black pen.
Do not use staples, paper clips, highlighters, glue or correction fluid.

Answer **all** questions.

At the end of the examination, fasten all your work securely together.
The number of marks is given in brackets [ ] at the end of each question or part question.

مندرجہ ذیل ہدایات غور سے پڑھیے۔

اگر آپ کو جواب لکھنے کی کاپی ملے تو اس پر دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔

تمام جوابات لکھنے کی کاپی میں لکھیں۔ پرچے پر نہیں۔

تمام پرچوں پر اپنا نام، سینٹر نمبر اور امیدوار کا نمبر لکھیں۔

صرف نیلے یا کالے رنگ کا قلم استعمال کریں۔

سٹیپل، گوند، ٹپ ایکس، وغیرہ کا استعمال منع ہے۔

لغت (ڈکشنیری) استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

ہر سوال کا جواب دیں۔

اپنے جوابات اردو میں تحریر کریں۔

اس پرچے میں ہر سوال کے مارکس بریکٹ میں دیئے گئے ہیں: [ ]

آپ کا ہر جواب دی گئی حدود کے اندر ہونا چاہیئے۔

اگر آپ ایک سے زیادہ جوابی کاپیوں کا استعمال کریں، تو انہیں مضبوطی سے ایک دوسرے سے منسلک کریں۔

This document consists of **9** printed pages and **3** blank pages.

© UCLES 2009

UNIVERSITY *of* CAMBRIDGE
International Examinations

[Turn over

https://xtremepape.rs/

PART 1: Language Usage

Vocabulary

نیچے دیئے ہوئے الفاظ سے اردو میں مکمل جملے بنائیں۔

1 تین جملے اس طرح بنائیں، جن سے نیچے دیئے ہوئے الفاظ کے معنوں میں فرق واضح ہو جائے۔

آنکھ بھر آنا ۔ آنکھیں دِکھانا ۔ آنکھوں پر پردہ پڑنا [3]

2 دو جملے اس طرح بنائیں، جن سے نیچے دیئے ہوئے الفاظ کے معنوں میں فرق واضح ہو جائے۔

ہاتھ ملنا ۔ ہاتھ دھو کر پیچھے پڑنا [2]

Sentence Transformation

نیچے دیئے گئے جملوں کو فعلِ ماضی (past tense) سے فعلِ حال (present tense) میں تبدیل کریں اور اپنے جوابات جواب لکھنے کی کاپی (answer booklet) پر لکھیں۔

مثال: پہلے زمانے میں لوگ بہت پُر خلوص ہوا کرتے تھے۔
آج کل کے زمانے میں لوگ بہت پُر خلوص ہیں۔

3 رمضان کے بعد عید کی خوشیاں منائی جا رہی تھیں۔

[1]

4 پرنسپل صاحب بہت غصے میں بول رہے تھے۔

[1]

5 اس کے آنے سے محفل کی رونق بڑھ گئی تھی۔

[1]

6 اس نے ہر کام میں میرا ساتھ دیا۔

[1]

7 پچھلے سال کی بات کچھ اور تھی، تب میں ناسمجھ تھا؟

[1]

https://xtremepape.rs/

Cloze Passage

خالی جگہوں کو پُر کرنے کے لیے کچھ الفاظ عبارت کے نیچے دیئے گئے ہیں۔
سوال نمبر 8 سے 12 تک ہر خالی جگہ کو پُر کرنے کے لیے ان الفاظ میں سے صحیح الفاظ چُن کر جواب لکھنے کی کاپی میں (answer booklet) میں ترتیب سے لکھیں۔

خراٹے لینے والوں کے لیے نہ سہی لیکن آس پاس کے لوگوں خصوصاً ساتھ سونے والوں کے لیے خراٹے باعث ___8___ ہوتے ہیں۔ نیند آنکھوں سے ___9___ بھاگتی ہے۔ کتنے گھر ایسے ہیں جن میں خراٹے میاں بیوی کے جھگڑوں کا ___10___ بن جاتے ہیں۔ مغرب میں تو نوبت طلاق تک پہنچ جاتی ہے۔ ماہرین کے مطابق ان کی ___11___ میں کمی کرنے کے لیے طرزِ زندگی میں ___12___ لانی ضروری ہیں۔

رحمت ۔ سبب ۔ شادی ۔ دُور ۔ زحمت ۔ قربانی ۔ طلاق ۔
دوران ۔ ہر دل عزیز ۔ تبدیلیاں ۔ نزدیک ۔ سالی ۔ شدّت ۔ دُوری ۔

[5]

https://xtremepape.rs/

PART 2: Summary

نیچے دی گئی عبارت کو پڑھیے اور دیئے گئے اشاروں کی مدد سے 100 الفاظ کا خلاصہ لکھیں۔

یہ کوئی نہیں جانتا کہ کرکٹ کب اور کہاں شروع ہوا لیکن تحقیق کرنے والوں کا کہنا ہے کہ یہ انگلینڈ کے علاقے کینٹ کے گرد و نواح میں جہاں گھنے جنگلات ہیں، بچوں کے کھیل کے طور پر شروع ہوا۔ کئی صدیوں بعد بڑوں نے بھی اسے اپنایا۔ کچھ لوگ اس کھیل کو انڈیا سے منسوب کرتے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ یہ انڈیا سے ایران اور پھر تاجروں کے ذریعے انگلینڈ پہنچا اور بطور کھیل پھلا پھولا۔

۱۶۴۸ میں یہ پرائیویٹ اسکولوں میں پروان چڑھا اور کچھ سالوں بعد سٹے بازی کا کھیل بن گیا۔ لوگوں نے اس کی ہار جیت پر پیسے لگانا شروع کئے اور اخبارات میں بھی اس کے نتائج چھپنے لگے۔ اٹھارویں صدی کے وسط تک انگلینڈ میں ولیج کرکٹ کی بنیاد پڑ چکی تھی لیکن کاونٹی کرکٹ کا وجود نہیں تھا اور نہ ہی حکومت کی طرف سے اس کھیل کے لیے مالی امداد فراہم کی جاتی تھی۔ رفتہ رفتہ یہ کھیل ترقی کرتا گیا۔ بالنگ اوور شروع میں چار اور پھر پانچ گیندوں کے ہوا کرتے تھے جو بعد میں چھ گیندوں کے ہوگئے۔ ایک وقت میں آٹھ گیندوں کے اوور کا تجربہ بھی کیا گیا جو ناکام رہا۔

کرکٹ کی مقبولیت ریلوے شروع ہونے سے اور بڑھ گئی۔ ٹیمیں دور دراز کے شہروں میں دورہ کرنے لگیں اور تماشائی بھی سفر کی سہولت کی وجہ سے بڑی تعداد میں میچ دیکھنے جانے لگے۔ آج کرکٹ کے شائقین تقریباً ہر ملک میں پائے جاتے ہیں۔ ان کی زیادہ تعداد انڈیا، پاکستان اور ویسٹ انڈیز میں پائی جاتی ہے۔ کرکٹ کی ٹیموں میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اب یہ رات کے وقت بھی کھیلا جا سکتا ہے اور ٹیسٹ میچوں کے علاوہ ون ڈے میچ بھی سارا سال کھیلے جاتے ہیں۔

https://xtremepape.rs/

اوپر دی گئی عبارت کو پڑھ کر اشاروں کی مدد سے تقریباً سو الفاظ کا خلاصہ جہاں تک ممکن ہو، اپنے الفاظ میں لکھیے ۔

13 (i) آغاز ۔

(ii) ترقی۔

(iii) بولنگ کے اصول۔

(iv) پھیلنے کی وجوہات ۔

(v) موجودہ صورتِ حال۔

[10]

© UCLES 2009

https://xtremepape.rs/

PART 3: Comprehension

Passage A

درج ذیل عبارت کو پڑھیں اور پھر دیئے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

آبادی کے لحاظ سے چین دنیا میں اوّل نمبر پر آتا ہے۔ چین کے سربراہ ماؤ زے تنگ کا یہ نظریہ تھا کہ زیادہ بچے پیدا کرنے میں ہی ملک کی ترقی کا راز ہے۔ یہی وجہ چین کی بے تحاشہ آبادی کا سبب بنی۔ رفتہ رفتہ آبادی اس قدر بڑھ گئی کہ اس پر قابو پانا مشکل ہوگیا اور ۱۹۷۰ میں ایک قانون بنایا گیا جس کے تحت صرف ایک بچہ پیدا کرنے کی اجازت دی گئی اور کہا گیا کہ خلاف ورزی کرنے پر بھاری جرمانہ ادا کرنا ہوگا۔ اِس ڈر سے کئی عورتوں کو حمل ضائع کرانے پڑے۔ حکومت کو یہ معلوم ہونے پر کہ دوسرا بچہ پیدا ہونے والا ہے والدین کو تین دن کے اندر جرمانہ ادا کرنے کا حکم دیا جاتا اور جرمانہ نہ ادا کرنے کی صورت میں ہونے والے بچے کے خاندان کی تمام جمع پونجی پر قبضہ کرلیا جاتا اور یہ سلسلہ آج بھی چلتا آرہا ہے۔

بہرحال وہ کسان جو کھیتی باڑی کرتے ہیں ان کے لیے اکیلے یا ایک بچے کے ساتھ کام کرنا مشکل ہوتا ہے۔ انہیں حکومت کی طرف سے دوسرا بچہ پیدا کرنے کی اجازت حاصل ہے۔

یہ قانون انسانی حقوق کی پامالی کرتا ہے۔ بیشتر لوگ اس سسٹم سے نالاں ہیں۔ اس سلسلے میں کافی شہروں میں فساد بھی ہوئے ہیں جن میں حکومت کے افسران کو نہ صرف گالیاں دی گئیں بلکہ ان کی پٹائی بھی کی گئی اور انکی گاڑیاں اُلٹا دی گئیں۔ کہیں کہیں سرکاری عمارتوں کو آگ بھی لگائی گئی۔

اس قانون کا ایک نقصان یہ بھی ہے کہ چین میں ۵۰ سال سے زائد عمر کے لوگوں کی تعداد زیادہ اور ۲۵ سال سے کم عمر لوگوں کی تعداد کم ہوگئی ہے۔ اس سے وقتی طور پر ہی سہی معیشت کو نقصان پہنچنے کا خطرہ ہے۔

پوری دنیا کی آبادی بہت تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ خیال ہے کہ ۲۰۵۰ تک انڈیا کی آبادی چین سے کہیں زیادہ ہوجائے گی جو بے روزگاری میں اضافہ اور وسائل میں کمی کا سبب بنے گی اور زیادہ آبادی والے ممالک کی گزر بسر امیر ملکوں کی امداد پر ہوگی۔

https://xtremepape.rs/

اب مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

14 چین کی آبادی اتنی تیزی سے کیوں بڑھی؟ [2]

15 آبادی کی روک تھام کے لیے کیا قوانین بنائے گئے؟ [3]

16 کن حالات میں ایک سے زیادہ بچے پیدا کرنے کی اجازت دی گئی؟ [2]

17 آبادی کی روک تھام پر لوگوں کا کیا رّدِعمل تھا؟ [2]

18 اس قانون سے چینی معیشت کو کس طرح نقصانات پہنچنے کا خطرہ ہے؟ [3]

19 آپ کے خیال میں کسی بھی ملک کی آبادی بڑھنے کے کیا نقصانات ہو سکتے ہیں؟ [3]

https://xtremepape.rs/

Passage B

درج ذیل عبارت کو پڑھیے پھر دیئے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

نور جہاں مغلوں کے شاہانہ دور کی ایک ملکہ تھیں۔ وہ اپنے وقت میں بڑا اثر و رسوخ رکھتی تھیں۔ 1611 سے 1627 تک مغل حکومت کی شان و شوکت کو فروغ دینے میں اُن کا بڑا ہاتھ تھا۔ اُن کا اصلی نام مہر النساء تھا اور وہ 1577 میں افغانستان کے شہر قندھار میں پیدا ہوئی تھیں۔ اُن کا خاندان ایران سے تعلق رکھتا تھا جو بعد میں ہجرت کر کے انڈیا آیا اور پھر وہیں مقیم ہو گیا۔

انکی پہلی شادی شیر افگن علی قلی خان سے ہوئی تھی جو کہ ایک فوجی تھا۔ اس وقت انکی عمر 17 سال کی تھی۔ اس شادی سے اُن کی بیٹی لاڈلی بیگم پیدا ہوئیں۔ بدقسمتی سے 1607 میں علی قلی کی وفات ہو گئی۔ اس دوران جہانگیر نے تخت سنبھالا اور پھر اچانک اُن کی ملاقات ایک مینا بازار میں مہر النساء سے ہوئی۔ نظر پڑتے ہی جہانگیر اُن کے بے پناہ حسن کے دیوانے ہو گئے۔ ایک ہی سال میں دونوں نے شادی کر لی اور وہ اُن کی پسندیدہ بیگم بن گئیں۔ جہانگیر پیار سے اُنہیں نور محل بھی کہتے تھے۔

جہانگیر نے انہیں شاہی مراعات دے رکھی تھیں جن کی بنا پر وہ ریاست کے امور میں بھرپور حصّہ لیتی تھیں۔ جہانگیر کے نشہ کرنے کی وجہ سے انہوں نے حکومت کا مکمل کنٹرول اپنے ہاتھ میں لے لیا تھا۔ اس دور میں مغل حکومت کو پھلنے پھولنے کا شاندار موقع ملا۔ اس وقت کے سکّے پر بھی نور جہاں کا نام چلنے لگا۔ آگرہ کو معاشی اور معاشرتی ترقی کا گڑھ تصوّر کیا جانے لگا۔ عورتوں کے معاملات ہوں یا ریاست کے اُنہوں نے ہر طرف اپنا لوہا منوایا۔ ان کے وقت میں شاعری پروان چڑھی اور ایرانی تہذیب کو فروغ ملا۔ خوشبو بنانے سے لے کر زیورات کے نت نئے ڈیزائن اور قیمتی ملبوسات کے نئے انداز نور جہاں کی صلاحیتوں کے آئینہ دار ہیں۔ اس کے علاوہ مصوّری اور خوبصورت باغات کی تخلیق کا سہرا بھی اُن کے سر ہے۔

اُن کی بے پناہ مقبولیت اور ملکی معاملات میں مداخلت کے ڈر سے جہانگیر کی وفات کے بعد نور جہاں کے سوتیلے بیٹے خرم (شاہ جہان) نے انہیں نظر بند کر دیا لیکن اس دور میں بھی وہ باغات کی تخلیق کے کاموں میں مصروف رہیں۔

© UCLES 2009

https://xtremepape.rs/

اب مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

20 نور جہاں کس خاندان سے تعلق رکھتی تھیں اور کہاں پیدا ہوئیں؟ [2]

21 جہانگیر سے اُن کی ملاقات کس طرح ہوئی اور اُس کا کیا نتیجہ نکلا؟ [2]

22 وہ ریاست کے امور میں کس طرح حصّہ لیتی تھیں اور اُس کی کیا وجہ تھی؟ [2]

23 نور جہاں کو سیاست کے علاوہ اور کن چیزوں میں دلچسپی رکھتی تھی؟ [4]

24 نور جہاں نہ ہوتیں تو آگرہ کن چیزوں سے محروم ہوتا؟ [3]

25 نور جہاں کو نظر بند کرنے کی کیا وجوہات تھیں؟ [2]

https://xtremepape.rs/

BLANK PAGE

https://xtremepape.rs/

BLANK PAGE

https://xtremepape.rs/

BLANK PAGE

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (UCLES) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

University of Cambridge International Examinations is part of the Cambridge Assessment Group. Cambridge Assessment is the brand name of University of Cambridge Local Examinations Syndicate (UCLES), which is itself a department of the University of Cambridge.

https://xtremepape.rs/